130 Good

محبوب پروڈکشن کی پیشکش

96

انمول گھڑی

اداکار

ثریا

نورجہاں

سریندر

ظہور

راجہ

अनमोल घड़ी

قیمت

۱/

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

(آزاد پرنٹنگ پریس دہلی)

انمول گھڑی کے
گانے

لتا۔ اڑن کھٹولے پہ اڑ جاؤں۔ تیرے ہاتھ نہ آؤں
دور دور سے کروں اشارے اور تجھ کو ترساؤں
چندا کی کھڑکی سے جھانکوں جھانکوں اور شرماؤں۔ تیرے..
چندر۔ آئیں اور گذرتی جائیں لمبی اونچی نیچی راہیں
گلیاں اور بازار پہیا میرا ایسا بھاگے جیسے موٹر کار
بھاگے سب سنسار
لتا۔ سورج بھاگے چندا بھاگے اندھیارا اجیارا جگ
دھرتی بھاگے پیچھے کو میں آگے بڑھتی جاؤں
چندر۔ تیرا ہاتھ پکڑ کر تجھ کو دور کہیں لے جاؤں
لتا۔ میں پھر بھی ہاتھ نہ آؤں۔ اڑن کھٹولے پہ اڑ جاؤں

نمبر (۲)

تیرا کھلونا ٹوٹا بالک تیرا کھلونا ٹوٹا۔ ہے قسمت نے لوٹا تجھکو ہے قسمت نے لوٹا
گگن پہ بیٹھا کھیل نرالے کھیلے کھیلن ہار
دیکھو دیکھو گٹھ پتلی کا ناٹک ہے سنسار
ہم تم سب ہیں کھیل کھلونے میٹھے کڑوے اور سلونے
دو گھڑی میں بکنے ہے انجانے تو جگ کا بھگوان

ے لو بچو کا ہندوستان۔ کھیلو بچو لے لو بچو

یہ لو یہ ہے میدان جاپان یہ ہے لو یہ ہے گیان

یہ ہے کلو یہ ہے ایران۔ تو کیوں روتا چندربھان

ہاں بے بیٹا میری جان۔ نہ ہو رو رو کے ہلکان

تو ہے بھارت کی سنتان۔ لے لو یہ ہے ترکمان

میرے پیارے پہلوان۔ بچ لے اپنے گھر کی شان

پلے بڑی کھنے پان۔ میرے کھلونے دو دو آنے

کھیلو بچو لے لو بچو۔ لایا ہوں میں کاغذ کا فن بوٹا۔ تیرا کھونا

نمبر (۳)

سریندر

کیوں یاد آرہے ہیں گزرے ہوئے زمانے

یہ دکھ بھرے فسانے روتے ہوئے ترانے

کس کو سنا رہے ہیں کیوں یاد آرہے یوں مسکرا رہے ہیں

دیکھو اگر تو سمجھو آنسو بہا رہے ہیں۔ کیوں یاد....

کیا بات ہے نہ جانے؟

کیوں ہچکیوں کی لے پہ گاتے ہیں غم کے گانے

ہم بھول کے دئے ہیں بجھتے ہی جا رہے ہیں۔ کیوں یاد۔

نمبر (۴)

آجا مری برباد محبت کے سہارے

وہ کون جو بگڑی ہوئی تقدیر سنوارے
آنسو بھی نہ تھے خشک ہوئے آنکھوں میں آنسو
نکلے بھی نہ تھے لٹ گئے ارمان بچارے
انجام محبت ہمیں معلوم ہے لیکن
بیٹھے ہیں ترے غم میں امید دل کے سہارے
آجا مری برباد محبت کے سہارے ۔ وہ کون ...

نمبر (۵)

آواز دے کہاں ہے ۔ دنیا مری جواں ہے
آباد میرے دل میں امید کا جہاں ہے ۔ دنیا ..
آرات جا رہی ہے ۔ یوں جیسے چاندنی کی بارات جا رہی ہے
چلنے کو اب فلک سے تاروں کا کارواں ہے
ایسے میں تو کہاں ہے ۔ آواز دے کہاں ہے
قسمت پہ چھا رہی ہے کیوں رات کی سیاہی
ویران ہیں میری نیندیں تاروں سے گواہی
برباد میں یہاں ہوں آباد تو کہاں ہے
بے درد آسماں ہے آواز دے کہاں ہے

نمبر (۶)

سنتی
ہیں دل میں درد بسا لائی نینوں سے نین ملا آئی

ان کو اپنے من کی باتیں۔ بلکہ سمجھا آئی
پیارے کوئی دیکھ رہا ہے میں بھی گھبرائی
ڈھلکی میری دھانی چُنریا میں نے انگڑائی
بن دیکھے شرمائی نین من کا چین لٹا آئی۔ میں سیاں..
دل میں اٹھی ہر خوشی کی امنگ لہرائی
کلی میرے جوبن کی چٹکی۔ پھول بن مُسکائی
میں جیون گیت سُنا آئی۔ نینوں سے نین ملا آئی

لتا۔

نمبر (۲)

میرے بچپن کے ساتھی مجھے بھول نہ جانا
دیکھو دیکھو ہنسے نہ زمانہ ہنسے نہ زمانہ
غم فرقت کے سہہ نہ سکوں گی۔ روؤں گی کچھ کہہ نہ سکوں گی
دشمن ہے سارا جہاں۔ جاؤں کہاں
تیری الفت ہے جینے کا بس ایک بہانہ۔ دیکھو دیکھو...
رات گزاروں گن گن تارے۔ کیسے آؤں پاس تمہارے
تم کہیں میں کہیں جیا نہیں لاگے رنگیلے نینوں کا درد بگانا
کوئی دل کا درد جانے اپنے بھی اب ہیں بیگانے
رو رو کے کہتا ہے دل آ ساجن مل
بس اتنا ہی سن لے میرا فسانہ۔ دیکھو دیکھو...

نمبر (۸)

من لیتا ہے انگڑائی جیون میں جوانی چھائی
ہونٹوں نے مسکانا سیکھا نینوں نے شرمانا
ہر دھڑکن گاتی ہے من کی ایک انوکھا گانا
پھر یاد کسی کی آئی جیون پہ جوانی چھائی
میری ایک نہ مانے منوا کرتا ہے من مانی
بنا ہنڈولے جھول رہی ہے میری مست جوانی
رُت ساجن کی آئی جیون پہ جوانی چھائی۔ من لیتا ہے۔۔

نمبر (۹)

جواں ہے محبت حسین ہے زمانہ۔ لٹایا ہے دل نے خوشی کا خزانہ
محبت کریں خوش رہیں مسکرائیں۔ نہ سوچیں ہمیں کیا کہے گا زمانہ
ابھی تک مجھے یاد ہے وہ کہانی۔ نہ بھولیگا بچپن کا رنگیں زمانہ
جہاں آنکھوں آنکھوں میں باتیں ہوئی تھیں
کسی نے نہ دیکھا کسی نے نہ جانا۔ جواں ہے محبت۔۔۔
تم آئے کہ بچپن مرا لوٹ آیا۔ ملا ہے مجھے زندگی کا بہانہ۔

نمبر (۱۰)

سوچا تھا کیا کیا ہو گیا اپنے جسے سمجھے تھے ہم افسوس اپنا نہ تھا
غیروں کی آس میں کیا خطا۔ کرتے رہے اپنوں سے گلا۔ کیا ہو گیا۔۔

اے دل نہ رو حیراں نہ ہو۔ ہونا تھا جو وہ ہو گیا
رونے سے اب کیا فائدہ کیا ہو گیا کیا ہو گیا
جو کچھ بھی دیکھا خواب تھا اِک خواب تھا اب بھول جا۔ گیا...

نمبر (۱۱)

کیا مِل گیا بھگوان تمہیں دل کو دکھا کے
ارمانوں کی نگری میں مری آگ لگا کے
ہم سوچ رہے تھے کبھی دل دل سے ملیں گے
جیون میں محبت کے کبھی پھول کھلیں گے
یہ کیا تھی خبر تم کو نہ آئے گی دیا بھی
رکھ دو گے کسی دن مری دنیا کو مٹا کے
آکاش ہی دشمن نہیں دشمن ہے زمیں بھی
دکھ درد کے ماروں کو نہیں چین کہیں بھی
اس جینے سے اب موت ہی آجائے تو اچھا
جب چھوٹ گیا ہاتھ تو انگارے ہاتھوں میں آکے۔
معلوم نہ تھا خاک میں مل جائیں گے اک دن
خود اپنی ہی ہم آگ میں جل جائیں گے اک دن
تم سے تو یہ امید نہ تھی جگ کے کھویا
دنیا کو جو بو دو گے کنارے ہی پہ لا کے۔ ارمانوں...

نمبر (۱۳)

اب کون میرا کہو اگر نہ میرا۔ فریاد ہے ہے تقدیر نے لوٹا ہے بسیرا
برباد ہے دل اجڑا ہے ارمانوں کا میلہ۔ ہوں جگ میں اکیلا
اجڑی ہوئی بستی میں ہے گھنگھور اندھیرا۔ اب کون ہے میرا۔
کیا ختم نہ ہونگے کبھی یہ غم کے فسانے۔ قسمت کے زمانے۔
کہتے ہیں ہر اک رات کا ہوتا ہے سویرا۔ اب کون ہے میرا
تو نے مجھے ہونا تری دنیا نے ستایا
اب تو ہی بتا کیا یہی انصاف ہے تیرا۔ فریاد...

ختم شد